کیا منت کے بکرے کا گوشت میلاد کی نیاز میں استعمال ہو سکتا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12845

تاریخ اجراء: 06 ذیقعدۃ الحرام 1444ھ / 27 مئی 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ منت کے بکرے کا گوشت گھر میں ہونے والی محفلِ میلاد میں استعمال کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شرعی منت کا کھانا صرف فقراء ہی کھا سکتے ہیں، اغنیاء اور سادات کرام کے لیے حلال نہیں، نیز گھر بٹھا کر کھانا کھلانے سے منت ادا نہیں ہو گی کیونکہ شرعی منت صدقاتِ واجبہ میں سے ہے اور اس کے وہی مصارف ہیں جو زکوٰۃ و صدقہ فطر کے مصارف ہیں۔ ہمارے یہاں جس کھانے کو نیاز کہا جاتا اور محفل میلاد میں تقسیم ہوتا ہے وہ بلا تخصیص سب کو کھلایا جاتا ہے لھذا اگر واقعی شرعی منت مانی ہو تو منت کے بکرے کا گوشت مروجہ طریقے سے نیاز میں نہیں کھلایا جا سکتا بلکہ صرف اور صرف شرعی فقیر ہی کی ملک کرنا ضروری ہے۔

چنانچہ در مختار کی عبارت "مصرف الزکوۃ والعشر یعنی زکوۃ اور عشر کے مصارف۔ کے تحت رد المحتار میں ہے: وھو مصرف ایضا لصدقۃ الفطر والکفارۃ والنذر وغیر ذلک من الصدقات الواجبۃ "ترجمہ: "(زکوۃ اور عشر کا مصرف) یہی مصرف صدقہ فطر، کفارہ، نذر اور ان کے علاوہ صدقات واجبہ کا ہے۔" (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، ج2، ص339، مطبوعہ بیروت)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "وقت مصیبت عوام منت مانتے ہیں، اور مسجد کے اندر بھیجتے ہیں، جس کی نیت یوں کرتے ہیں کہ اچھا ہو جائے گا تو جان کا صدقہ خصی یا مرغ مسجد کے اندر بھیجیں گے، اگر ایسی منت کی چیز بھیجے تو آیا اس کو محتاج غنی مصلی ہر دو کھا سکتے ہیں یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "منت

کا کھانا صرف فقراء کھاسکتے ہیں، اغنیاء کے لیے حلال نہیں، رد المحتار باب مصرف الزکوٰۃ میں ہے،"وھو مصرف ایضا لصدقۃ الفطر والکفارۃ والنذر وغیر ذلک من الصدقات الواجبۃ کما فی القھستانی "۔"(فتاوی امجدیہ، ج02، ص308، مکتبہ رضویہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "ایک شخص نے اپنی تجارت کے منافع میں خداوند کریم کا سولھواں حصہ مقرر کیا ہے۔اس سولھویں حصہ میں محفل میلاد شریف و نیاز گیارھویں شریف کرنا چاہئے یا نہیں؟"

آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں:"(صورتِ مسئولہ میں) **اگر خاص منت کے لفظ زبان سے ادا کر لئے ہیں مثلاً کہا**"مجھ پر اللہ تعالیٰ کے لئے واجب ہے کہ اپنے منافع کا سولھواں حصہ اللہ تعالیٰ کے نام پر تصدق کروں"**تو نہ** والدین کو دے سکتا ہے نہ سادات کو اگرچہ محتاج ہوں، نہ کسی غنی کو اگرچہ عالم ہو، ہاں **صرف محتاجوں کو دینا لازم ہے** اگرچہ اس کی پھوپھی، خالہ، بہن، بھائی، چچا، ماموں ہوں، **اگرچہ مجلس شریف یا گیارھویں شریف کرکے یا افطاری میں مالک کردے**،"فانھا طریق الاداء والاجتماع لذکر النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم او ایصال الثواب الی ولی اللہ الکریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا ینافی النذر ولا ینفی التصدق مال زکوٰۃ ھو۔"۔۔۔**خواہ کپڑے بنادے خواہ اناج یا کھانا انہیں دے کر مالک کردے، ہاں گھر بٹھاکر کھلانے سے زکوٰۃ و نذر ادا نہ ہوگی**"لانہ اباحۃ والتصدق تملیک کما نصوا علیہ"۔"(فتاوی رضویہ، ج13، ص594-596، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً و ملخصاً)

فتاوی فیض الرسول میں ہے:"صدقہ واجبہ مثلاً کسی نے نذر مانی کہ میرا لڑکا تندرست ہوگیا تو میں اتنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کروں گا تو اس مال مصارف وہی ہیں جو زکوٰۃ و صدقہ فطر کے مصارف ہیں۔"(فتاوی فیض الرسول، ج01، ص500، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم